# پی ایم-کسان کی 20 ویں قسط

# اس کے تحت 20,500 کروڑ روپے 9.7 کروڑ کسانوں میں تقسیم کیے جائیں گے

## تعارف

وزیر اعظم جناب نریندر مودی 2 اگست 2025 کو وارانسی سے پردھان منتری کسان سمّان ندھی (پی ایم-کسان) اسکیم کی 20 ویں قسط جاری کریں گے۔ اس قسط میں ملک بھر کے 9.7 کروڑ سے زائد کسانوں کو تقریباً 20,500 کروڑ روپے کی براہِ راست مالی معاونت ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے فراہم کی جائے گی، جو شفافیت کو یقینی بنائے گی اور درمیان والے افراد کا کوئی کردار نہیں ہوگا۔

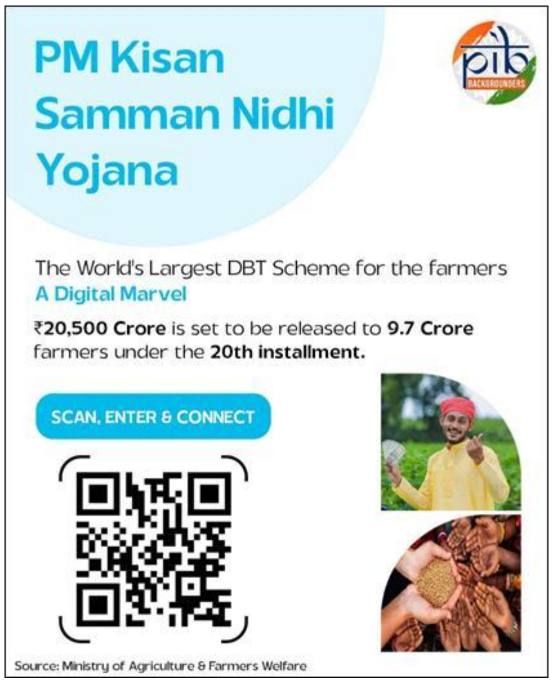


سنہ 2019 میں اس اسکیم کے آغاز سے 19 قسطوں کے ذریعے کسانوں کے کھاتوں میں 3.69 لاکھ کروڑ روپے منتقل کیے جا چکے ہیں۔ آنے والی 20 ویں قسط ملک بھر کے لاکھوں چھوٹے اور کمزور کسانوں کے لیے آمدنی میں مدد کو مزید مضبوط کرے گی، جس سے حکومت کی کسانوں کی فلاح و بہبود، دیہی ترقی اور زرعی خوشحالی کے لیے مسلسل عزم کی توثیق ہوگی۔

پی ایم-کسان اسکیم ایک مرکزی سیکٹر اسکیم ہے، جس کا آغاز فروری 2019 میں وزیر اعظم نے زمین والے کسانوں کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کیا تھا۔ اس اسکیم کے تحت سالانہ مالی مدد 6,000 روپے تین مساوی قسطوں میں کسانوں کے آدھار سے منسلک بینک کھاتوں میں براہِ راست فائدہ کی منتقلی (ڈی بی ٹی) کے ذریعے منتقل کی جاتی ہے۔

وزیر اعظم نے 24 فروری 2025 کو بہار کے بھاگپور میں پردھان منتری کسان سمّان ندھی (پی ایم-کسان) اسکیم کی 19 ویں قسط جاری کی تھی۔ اس اہم موقع پر 22,000 کروڑ روپے جاری کیے گئے، جس سے ملک بھر کے 9.8 کروڑ سے زائد کسان مستفید ہوئے۔

## مقاصد

چھوٹے اور کمزور کسانوں (ایس ایم ایف ایز) کی آمدنی میں اضافہ کے لیے پی ایم-کسان اسکیم کا مقصد درج ذیل ہے:

- چھوٹے اور کمزور کسانوں کی مالی ضروریات کو پورا کیا جائے تاکہ وہ فصل کی صحت اور مناسب پیداوار کو یقینی بنانے کے لیے مختلف ان پٹس حاصل کر سکیں، جو ہر فصل کے اختتام پر متوقع کسان آمدنی کے مطابق ہو۔
- یہ اسکیم انہیں ایسے اخراجات کے لیے سود خوروں کے چنگل میں پھنسنے سے بچانے کے ساتھ ہی اور ان کی زرعی سرگرمیوں میں مسلسل شمولیت کو یقینی بنائے گا۔

## اثر اور حصولیابیاں

- اسکیم کے آغاز سے حکومتِ ہند نے 19 قسطوں میں 3.69 لاکھ کروڑ روپے سے زائد کی ادائیگی کی ہے۔ نومبر 2023 میں وکست بھارت سنکلپ یاترا کے تحت ایک اہم سیچوریشن مہم چلائی گئی، جس سے اسکیم میں 1 کروڑ سے زائد اہل کسانوں کو شامل کیا۔
- جون 2024 میں حکومت کے پہلے 100 دنوں میں مزید 25 لاکھ کسان شامل کیے گئے۔ نتیجتاً 18 ویں قسط وصول کرنے والے مستفیدین کی تعداد 9.59 کروڑ ہو گئی۔

  یہ اسکیم مختلف ریاستوں میں وسیع پیمانے پر پھیلی ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر 18 ویں قسط (اگست 2024 تا نومبر 2024) کے دوران سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والے ریاست اترپردیش میں 2,25,78,654 تھے، جس کے بعد بہار میں مستفیدین کی تعداد 75,81,009 تھی۔
- تقریباً 85 فیصد سے زائد ہندوستانی کسان، جن کے پاس دو ہیکٹر سے کم زمین ہے، ان کے لیے پی ایم-کسان ایک زندگی بخش سہارا ثابت ہوا ہے۔ یہ رقم بیج کی بوائی یا فصل کی کٹائی کے وقت مددگار ہوتی ہے، جب نقدی کی کمی ہوتی ہے۔ یہ بوجھ کو کم کرتے ہوئے غیر رسمی قرض لینے کی ضرورت کو گھٹاتی ہے اور مشکل وقت میں ایک تحفظاتی ڈھال کا کام کرتی ہے۔ یہ صرف پیسے کی بات نہیں ہے بلکہ یہ اسکیم کسانوں کو ایک وقار کا احساس دلاتی ہے اور ظاہر کرتی ہے کہ وہ ملک کی تعمیر میں ایک قیمتی شراکت دار ہیں۔ اس اسکیم کی کامیابی کی ایک بڑی وجہ ہندوستان کا مضبوط ڈیجیٹل نظام ہے۔
- جن دھن کھاتوں، آدھار اور موبائل فونز کے ذریعے اسکیم کا ہر پہلو آن لائن کام کرتا ہے۔ کسان خود کو رجسٹر کر سکتے ہیں، ان کی زمین کی تصدیق ڈیجیٹل طریقے سے ہوتی ہے اور رقم براہِ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جاتی ہے۔ ریاستی حکومتوں نے بھی اس میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اس نے مل کر ایک آسان،

کسان دوست نظام تیار کیا ہے جو پورے ملک میں مؤثر طریقے سے کام کرتا ہے۔ یہ اسکیم نئے آلات جیسے 'کسان ای-مترا (آواز پر مبنی چیٹ بوٹ) اور 'ایگری اسٹیک' کے آغاز کا باعث بھی بنی، جو کسانوں کو ذاتی نوعیت کی اور بروقت مدد فراہم کرے گا۔ یہ اقدامات ہندوستانی زراعت کو مستقبل کے لیے تیار کر رہے ہیں۔

## تکنیکی ترقیات

اسکیم کو زیادہ مؤثر، کارآمد اور شفاف بنانے کے مقصد کے ساتھ کسان وں پر مرکوز ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے میں مسلسل بہتری لائی گئی ہے تاکہ ملک بھر کے تمام کسانوں تک اسکیم کے فوائد کسی بھی درمیانی فرد کی مداخلت کے بغیر پہنچ سکیں۔

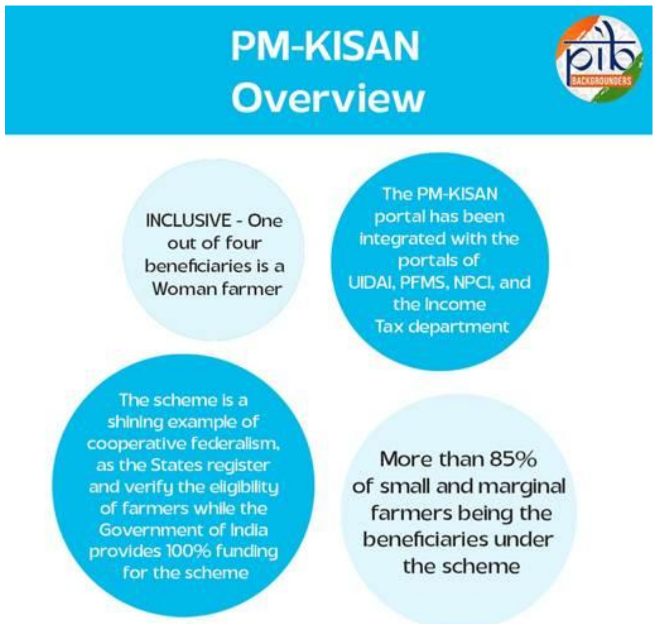

Source: Ministry of Agriculture & Farmers Welfare

پی ایم کسان موبائل ایپ 24 فروری 2020 کو لانچ کی گئی تھی۔ اس ایپ کو شفافیت کو زیادہ فروغ دینے اور زیادہ سے زیادہ کسانوں تک پہنچنے کے مقصد سے تیار کیا گیا ہے۔ پی ایم کسان موبائل ایپ، پی ایم کسان ویب پورٹل کا ایک سادہ اور مؤثر توسیعی ذریعہ ہے۔

سال 2023 میں اس ایپ میں اضافی 'چہرے کی تصدیق کی خصوصیت (Face Authentication Feature) "شامل کی گئی۔ اس کے ذریعے دور دراز علاقوں کے کسان بغیر او ٹی پی یا فنگر پرنٹ کے اپنا چہرہ اسکین کر کے ای-کے وائی سی مکمل کر سکتے ہیں۔

پورٹل اور موبائل ایپ پر خود سے رجسٹریشن، فائدے کی پوزیشن کا پتہ لگانا اور چہرے کی تصدیق پر مبنی ای-کے وائی جیسی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ دور دراز کے علاقوں میں رہنے والے کسان چہرے کے اسکین کے ذریعے ای-کے وائی سی مکمل کر سکتے ہیں اور اس میں اپنے پڑوسیوں کی مدد کرنے کا بھی بندوبست موجود ہے۔

**پانچ لاکھ سے زائد کامن سروس سینٹرز (سی ایس سی ایز)** کو رجسٹریشن اور لازمی تقاضوں کی تکمیل میں سہولت فراہم کرنے کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پورٹل پر ایک مؤثر شکایات کے ازالے کا نظام قائم کیا گیا ہے اور ستمبر 2023 میں 'کسان-ای-مترا' کے نام سے ایک مصنوعی ذہانت پر مبنی چیٹ بوٹ لانچ کیا گیا، جو ادائیگی، رجسٹریشن اور اہلیت سے متعلق سوالات کا مقامی زبانوں میں فوری جواب دیتا ہے۔ کسان اپنے علاقے کے 100 دیگر کسانوں کی دہلیز پر ای-کے وائی سی مکمل کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ حکومتِ ہند نے ریاستی سرکاری اہلکاروں کو بھی کسانوں کا ای-کے وائی سی مکمل کرنے کی سہولت دی گئی ہے، جس کے تحت ہر اہلکار 500 کسانوں کا ای-کے وائی سی کر سکتا ہے۔

## پی ایم-کسان اے آئی چیٹ بوٹ

سال 2023 میں پی ایم-کسان اسکیم کے لیے ایک اے آئی چیٹ بوٹ لانچ کیا گیا، جو کہ مرکزی حکومت کی کسی بڑی اہم اسکیم کے ساتھ جڑا پہلا اے آئی چیٹ بوٹ ہے۔ یہ اے آئی چیٹ بوٹ کسانوں کو ان کے سوالات کے فوری، واضح اور درست جوابات فراہم کرتا ہے۔ اس چیٹ بوٹ کو ای کے اسٹیپ فاؤنڈیشن اور بھاشنی (Bhashini) کے

تعاون سے تیار اور بہتر بنایا گیا ہے۔ پی ایم-کسان کی شکایات کے انتظامی کے نظام میں اے آئی چیٹ بوٹ کا تعارف کسانوں کو ایک آسان اور قابلِ رسائی پلیٹ فارم فراہم کرنے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔

پی ایم-کسان موبائل ایپ کے ذریعے قابل رسائی اے آئی چیٹ بوٹ کو بھاشنی کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے، جو کثیر اللسانی معاونت فراہم کرتا ہے تاکہ پی ایم-کسان مستفیدین کی لسانی اور علاقائی تنوع کو پورا کیا جا سکے۔ 'ڈیجیٹل انڈیا بھاشنی' کا مقصد ہندوستانی زبانوں میں انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل خدمات تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے جس میں آواز کی بنیاد پر رسائی اور ہندوستانی زبانوں میں مواد کی تخلیق میں مدد کرنا ہے۔ اس جدید ٹیکنالوجی کے انضمام سے نہ صرف شفافیت میں اضافہ ہو گا بلکہ کسانوں کو باخبر فیصلے کرنے کے قابل بھی بنایا جائے گا۔

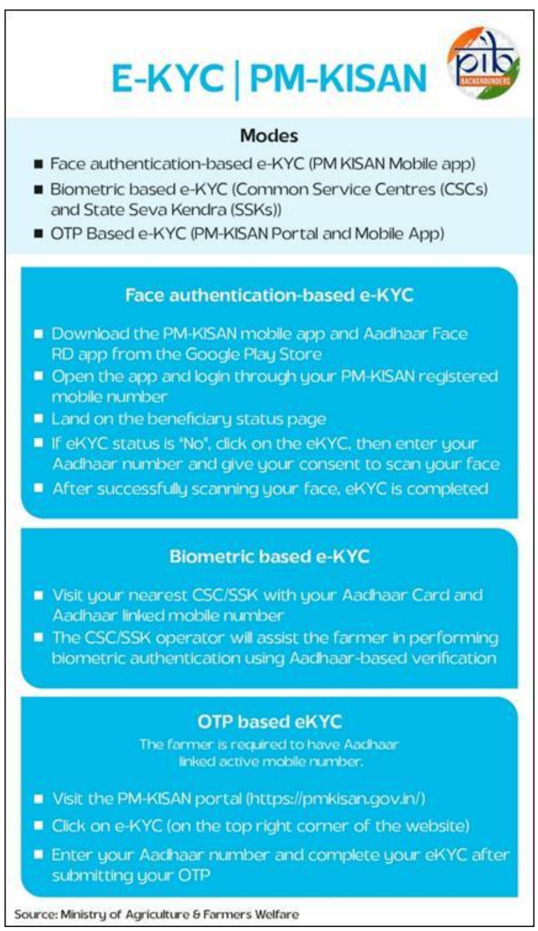

اس کے علاوہ محکمہ ڈاک پی ایم-کسان اسکیم سے مستفید ہونے والے کسانوں کے لیے آدھار کے ساتھ موبائل نمبر کو جوڑنے، اپ ڈیٹ کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ سہولت ای-کے وائی سی مکمل کرنے کے لیے انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے۔

**اس اسکیم میں اندراج کے لیے درکار لازمی معلومات:**

- کسان / شریک حیات کا نام
- کسان / شریک حیات کی تاریخ پیدائش
- بینک اکاؤنٹ نمبر
- آئی ایف ایس سی، ایم آئی سی آر کوڈ
- موبائل نمبر
- آدھار نمبر
- پاس بک میں موجود دیگر معلومات جو لازمی رجسٹریشن کے لیے ضروری ہوں۔

## نتیجہ

گزشتہ پانچ سالوں میں پی ایم-کسان اسکیم نے پورے ہندوستان کے کسانوں کی زندگی میں واقعی ایک مثبت تبدیلی لائی ہے۔ جو اسکیم محض مالی معاونت کے طور پر شروع ہوئی تھی، وہ اب دیہی ترقی کے لیے ایک طاقتور ذریعہ بن چکی ہے۔ کسانوں کے بینک کھاتوں میں براہِ راست رقم بھیجنے کے ذریعے اس اسکیم نے کروڑوں گھرانوں کو نہ صرف راحت دی ہے، بلکہ وقار بھی فراہم کیا ہے۔ اپنے مضبوط ڈیجیٹل نظام کی بدولت یہ اسکیم اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ بغیر کسی درمیانی فرد کے امدادی رقم صحیح وقت پر، صحیح لوگوں تک پہنچے۔ اس سے نہ صرف اعتماد قائم ہوا ہے بلکہ یہ اس بات کی ایک مثال بھی بنی ہے کہ اچھی حکمرانی واقعی عوام کے لیے کس طرح مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔

پی ایم-کسان نے صرف مالی مدد فراہم کرنے سے بڑھ کر کام کیا ہے۔ اس نے کسانوں کو نئی چیزیں آزمانے کا اعتماد دیا ہے، چاہے وہ بہتر بیجوں میں سرمایہ کاری ہو، نئی فصلیں آزمانا ہو، یا اپنی زرعی طریقوں کو بہتر بنانا ہو۔ بہت سے کسانوں نے اس رقم کو اپنی دیگر اہم ضروریات جیسے بچوں کی تعلیم، طبی اخراجات، یا خاندانی شادیوں کے لیے بھی استعمال کیا ہے۔

بنیادی طور پر پی ایم-کسان محض ایک اسکیم نہیں، بلکہ کسانوں کے لیے ایک زندگی بخش سہارا ہے اور حکومت کے اُن کے ساتھ کھڑے ہونے کے عزم کا مظہر ہے۔ ہندوستان کے دیہی علاقوں میں بہت سے لوگوں کے لیے یہ صرف امداد نہیں بلکہ اُمید اور مستقبل کے لیے تحفظ کا احساس فراہم کرنے والا ایک گیم چینجر ثابت ہوئی ہے۔

## حوالہ جات


**Ministry of Agriculture & Farmers Welfare**

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2150070
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2105745
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2105462
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2061928
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2100758
- https://pmkisan.gov.in/Documents/PMKisanSamanNidhi.PDF
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1947889
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1934517
- https://sansad.in/getFile/annex/266/AU1302_YaVIcH.pdf?source=pqars
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1959461

**Special Service and Features**

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1869463

  Click here to see PDF

****

**Farmer's Welfare**

20th Instalment of PM-KISAN

₹20,500 Crore to be disbursed to 9.7 Crore Farmers

**(Backgrounder ID: 154960)**

U.N-4062

(ش ح۔ م ع ن۔ رض)